سوال

(150) مرد کے اپنے عضو کو چھونے سے کیا واقعی وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرد کے اپنے عضو کو چھونے سے کیا واقعی وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ جواب مدلّل ہو!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیثِ ''بسرہ'' میں تصریح موجود ہے کہ مسِّ ذکر (یعنی شرمگاہ کو چھونا) سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (سنن أبی داوٗد، بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ، رقم: ١٨١، سنن الترمذی، بَابُ الوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ، رقم: ٨٢، سنن النسائی، بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّکَرِ، رقم: ٤٤٧) لیکن مراد اس سے یہ ہے کہ بلاپردہ مسِّ ذکر ہو۔ (المرعاة: ١/٢٣٣) مسئلہ ہذا میں جو حکم مرد کا ہے وہی عورت کا بھی ہے۔ چنانچہ مسند احمد اور بیہقی میں حدیث ہے:

'أَيُّمَا رَجُلٍ مَسَّ فَرجَهٗ فَلیَتَوَضَّأْ وَاَیُّمَا اِمرَأَةٍ مَسَّت فَرجَهَا فَلیَتَوَضَّأْ۔' سنن الدار قطنی، بَابُ مَا رُوِیَ فِی لَمْسِ الْقُبُلِ وَالدُّبُرِ وَالذَّکَرِ، رقم: ٥٣٤

امام بخاری نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ (قالہ الترمذی فی العلل)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 160

محدث فتویٰ